بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت امام رضا علیہ السلام

کی زیارت

اہل سنت کی نظر میں

مؤلف

محمد محسن طبسی

مترجم

سید سبط حیدر زیدی

www.ketab.ir

طبسی، محمد محسن، ۱۳۶۰-
(زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام از دیدگاہ اہل سنت ... - اردو)
حضرت امام رضا علیہ السلام کی زیارت اہل سنت کی نظر میں / مؤلف: محمد محسن طبسی، مترجم: سید سبط حیدر زیدی۔
مشہد مقدس: بنیاد پژوہشہای اسلامی، ۱۳۸۹۔
۸۴ص ISBN:978-964-971-420-2
فہرست نویسی باعتبار فیپا اردو۔
۱۔ علی بن موسی (ع)، امام ہشتم، ۱۵۳؟-۲۰۳ق - احادیث اہل سنت - الف: زیدی، سید سبط حیدر، مترجم
ب: بنیاد پژوہشہای اسلامی، ج: عنوان۔
BP۴۷/۲/ط۲ الف۸۰۴/۱۳۸۹ ۲۹۷/۹۵۷ کتابخانہ ملی جمہوری اسلامی ایران 2166194

آستان قدس رضوی
معاونت تبلیغات و ارتباطات اسلامی

بنیاد پژوہشہای اسلامی
آستان قدس رضوی

نام کتاب: حضرت امام رضا علیہ السلام کی زیارت اہل سنت کی نظر میں
مؤلف: محمد محسن طبسی
مترجم: سید سبط حیدر زیدی
نظر ثانی: بزم رأفت (انجمن شعر و ادب اردو زبان) مشہد مقدس
ناشر: (اسلامی تحقیقات فاؤنڈیشن) بنیاد پژوہشہای اسلامی آستان قدس رضوی مشہد مقدس
تعداد: ۱۰۰۰ ایک ہزار - قیمت: ۱۲۵۰۰ ریال
طبع اول: ۲۰۱۱ء بمطابق ۱۴۳۲ھ و ۱۳۹۰ش۔
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں
www.islamic-rf.ir info@islamic-rf.ir

www.ketab.ir

فہرست مطالب

مقدمہ- اسلامی مذاہب کے محققین کے خصوصی تربیتی مرکز کی جانب سے --- ۵
حرف آغاز------------------------------------ ۹

پہلی فصل: زیارت کی فضیلت --- ۱۳
پیغمبر اکرمؐ کی نگاہ میں---------------------------- ۱۵
حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کی نگاہ میں---------------------------- ۱۸
حضرت امام علی رضاؑ کی نگاہ میں ---------------------------- ۱۹
حضرت امام محمد تقیؑ کی نگاہ میں---------------------------- ۲۵
حضرت امام علی نقیؑ کی نگاہ میں---------------------------- ۲۵

دوسری فصل: زیارت اہل سنت کی نظر میں--- ۲۷
چوتھی صدی ہجری---------------------------- ۳۰
پانچویں صدی ہجری---------------------------- ۳۶
آٹھویں صدی ہجری---------------------------- ۹۴

www.ketab.ir

نویں صدی ہجری ---------------- ۵۱
دسویں صدی ہجری ---------------- ۵۱
گیارہویں صدی ہجری ---------------- ۶۳
چودھویں صدی ہجری ---------------- ۶۳

تیسری فصل: حضرت امام رضاؑ کا روضہ مبارکہ --- ۶۵

تیسری اور چوتھی صدی ہجری ---------------- ۶۷
آٹھوی صدی ہجری ---------------- ۶۹
چودھوی صدی ہجری ---------------- ۷۲
حرف آخر ---------------- ۷۳

منابع ومدارک --- ۸۰

حنبلی ---------------- ۸۰
حنفی ---------------- ۸۰
شافعی ---------------- ۸۱
دوسرے افراد ---------------- ۸۳

☆☆☆☆☆

www.ketab.ir

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت امام علی رضاؑ ،شیعوں کے آٹھویں امام و رہبر، رسول خداؐ کے فرزند ارجمند، کائنات کے لیے واسطہ فیض ،کلمات پروردگار کے مخزن ، انوار الہی کی تابش کے مرکز وعلم خداوند کے خزینہ دار اور خدا کے صالح و نیک بندے ہیں ۔ یہ وہ شخصیت ہیں کہ جن کے بارے میں آپ کے دشمن مامون کا کہنا ہے کہ'' میں روئے زمین پر حضرت رضا سے عقلمند و داناتر کسی کو نہیں جانتا''۔

فرید وجدی اپنے دائرۃ المعارف میں کلمہ ''رضا'' کے ذیل میں لکھتا ہے ''مامون نے مختلف قبیلوں اور قوموں سے تینتیس ہزار اہل علم و فضل کو جمع کیا اور ان سے چاہا کہ وہ اپنے درمیان سے ایک لائق ترین فرد کا انتخاب کریں تا کہ اس کو ولایت عہدی دی جا سکے وہ تمام تینتیس ہزار افراد علی بن موسی الرضاؑ پر متفق ہو گئے''۔

آنحضرتؑ نے جس وقت اپنی عبا دعبل خزاعی (معروف شاعر) کو عطا فرمائی تو ایک جملہ ارشاد فرمایا کہ جس میں حضرتؑ کی اوج بندگی نمایاں ہے، آپؑ نے فرمایا:

'' اس کی قدر سمجھنا کہ اس عبا میں ایک ہزار رات اور ہر رات میں ایک ہزار رکعت نماز پڑھی گئی ہے''۔

www.ketab.ir

حضرتؑ اپنی پر افتخار زندگی کے دوران مسلمانوں کے لیے ان کی ہر طرح کی علمی ، دینی ، دنیوی مشکلات میں مرجع و ملجاء اور عبادت وتقوی میں اسوہ حسنہ اور بہترین نمونہ بنے رہے ، اسلامی معاشرے کے لیے مادی و معنوی برکتوں کا منشاء تھے ، یہ برکتیں آپؑ کی شہادت کے بعد نہ یہ کہ ختم نہ ہوئیں بلکہ مسلمان اپنے علماء کی پیروی کرتے ہوئے آپؑ کی قبر مطہر کی زیارت کرتے ، آپؑ سے متوسل ہوتے اور اپنی تمام علمی ، مادی و معنوی مشکلات اور اپنے مریضوں کے لیے طلب شفا و اولاد کی خواہش اور حاجات کو لیکر پروردگار کے اس عبد صالح سے اپنا معنوی رابطہ اور زیادہ مستحکم کرتے اور آنحضرتؑ کی بلند و بالا روح سے تمسک کرتے ہوئے ''وابتغوا الیه الوسیله ''کو عملی شکل بخشتے اور وہابیت کے بے بنیاد عقائد و جعلی نظریات کے بطلان پر گواہ بنتے رہے ہیں۔

یہ کتاب کہ جو ''حضرت امام رضا علیہ السلام کی زیارت اہل سنت کی نظر میں'' کے نام سے زیور طبع سے آراستہ ہوئی ہے اس میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ اہل سنت اور ان کے علماء کی حضرت امام رضاؑ سے خصوصاً آپؑ کی شہادت کے بعد سے بے پناہ محبت و عقیدت میں سے کچھ نمونے قارئین محترم کے حضور پیش کیے جائیں ، اس سلسلے میں اہل سنت کے معتبر منابع و مآخذ پر اعتماد اور ان سے استفادہ کیا گیا ہے۔

اس کتاب کے مؤلف محترم جناب حجۃ الاسلام والمسلمین محمد محسن طبسی - دام توفیقہ - کہ جو حوزہ علمیہ قم کے محققین و فضلا میں سے ہیں۔

www.ketab.ir

نیز اسلامی مذاہب کے محققین کے خصوصی تربیتی مرکز میں استاد و محقق ہیں، یہ مرکز مرجع عظیم الشأن حضرت آیت اللہ العظمی فاضل لنکرانی -قدس اللہ نفسہ الزکیہ- کے حکم کے مطابق، اسلام حقیقی کے دفاع، اسلامی حقائق کی تبیین، اسلامی مذاہب کے محققین کی تربیت اور شبہات و اعتراضات کی جوابدہی جیسے اہداف کے پیش نظر ۲۰۰۴ء میں قائم ہوا کہ جس میں محقق خبیر، دانشمند گرامی، اہل بیت عصمت وطہارت کے عاشق و شیدائی استاد علامہ حاج شیخ نجم الدین طبسی - دامت توفیقاتہ- کے زیر نظر حوزہ علمیہ قم کے بعض نابغہ طلاب اسلامی مذاہب کے درمیان بحث و گفتگو سے مربوط مسائل کی بصورت تطبیقی تحقیق میں مشغول ہیں، یہ مرکز حضرت آیت اللہ العظمی فاضل لنکرانی کے انتقال کے بعد ان کے فرزند ارجمند حضرت آیت اللہ شیخ محمد جواد فاضل لنکرانی کی خصوصی عنایت وحمایت کے زیر سایہ اپنی علمی سرگرمیوں کو جاری رکھے ہوئے ہے، اور اب تک کثیر تعداد میں قابل قدر تحقیقات، مقالات یا کتب کی صورت میں زیور طبع سے آراستہ کر چکا ہے۔

آخر میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ آنجناب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حضرت استاد علامہ طبسی اور مؤلف محترم نیز اسلامی مذاہب کے محققین کی خصوصی تربیت کے مرکز میں تحقیقی گروہ کا شکریہ ادا کروں۔ اور امید ہے کہ ہمارے ولی و وارث حضرت بقیۃ اللہ الاعظم حجۃ بن الحسن العسکری کی عنایات ہمارے شامل حال رہیں گی۔

www.ketab.ir

پروردگارا! جمہوری اسلامی ایران کے بانی حضرت امام خمینی - قدس اللہ نفسہ الزکیہ - اور آپ کے شاگرد بزرگوار حضرت آیت اللہ العظمی فاضل لنکرانی کو حضرت امام علی بن موسی الرضاؑ کے جوار میں قرار دے۔ آمین یارب العالمین۔

حسین حبیبی تبار

اسلامی مذاہب کے محققین کے خصوصی تربیتی مرکز کا مدیر

www.ketab.ir